24- سُوْرَةُ النُّوْرِ

آیات : 64 ...... مَدَنِیَّۃ ...... پیراگراف : 5

زمانۂ نزول

سورت ﴿الاحزاب﴾ ذوالعقدہ 5 ھ میں نازل ہو چکی تھی۔ غزوۂ بنی المصطلق شعبان 6ھ میں ہوا۔
سورت ﴿النُّور﴾ غالباً شعبان، یا رمضان 6 ھ میں غزوۂ بنی المصطلق کے سفر سے واپسی پر، سورۃ الاحزاب کے نزول کے ایک سال بعد نازل ہوئی۔ یہ وہ زمانہ تھا، جب منافقین رسول اللہ ﷺ کی ذاتی زندگی پر جھوٹے الزامات کے ذریعے لاف زنی کر رہے تھے۔ پہلے حضرت زینبؓ سے نکاح کے خلاف پروپیگنڈہ کیا گیا کہ منہ بولے بیٹے کی مطلقہ سے شادی کر لی۔ پھر حضرت عائشہؓ پر الزام لگایا گیا۔
اس سورت میں بشارت دی گئی کہ دو سال کے اندر اندر فتحِ مکہ ہوگی۔ ﴿اِستِخلاف فِی الاَرض﴾ کا وعدہ پورا ہوگا۔ (آیت:55)
یہ پیش گوئی رمضان 8ھ میں پوری ہوئی۔

سورۃُ النُّور کا کتابی ربط

پچھلی سورت ﴿المُؤمِنُون﴾ میں مومنین سے ایمانی، اخلاقی، عبادتی اور مالی جامع اوصاف کا مطالبہ تھا، جو انفرادی اہمیت کے حامل تھے۔ یہاں سورت ﴿النُّور﴾ میں ریاست کی تنظیم اور اُن کے اداروں کے ذریعے ان اوصاف کی تنفیذ اور قانونی، معاشرتی اور فوجداری قوانین (Criminal Code) کے نفاذ کا مطالبہ ہے۔

اہم کلیدی الفاظ و مضامین

1- سورۃُ النُّور کے اَحکام کی فرضیت : ﴿سُورَةٌ اَنزَلنٰهَا وَفَرَضنٰهَا﴾ (آیت:1) کے الفاظ سے یہ بات سمجھائی گئی ہے کہ یہ محض سفارشات نہیں ہیں، بلکہ فرض اَحکام ہیں۔

2- واضح غیر مبہم دلائل و احکام: اس سورت میں ﴿آیات﴾ کا لفظ بار بار استعمال ہوا ہے۔ ﴿آیات﴾ کا لفظ اَحکام کے معانی میں آیا ہے۔ ﴿آیاتٍ بَیِّنٰتٍ﴾ (آیت: 1)، ﴿یُبَیِّنُ﴾ (آیات: 18 ، 58 ، 59 اور 61) مُبِین (آیت 54) ، ﴿آیاتٍ مُّبَیِّنٰتٍ﴾ (آیات: 34 اور 46)
صرف آیت نمبر 46 میں ﴿آیاتٍ مُّبَیِّنٰتٍ﴾ کا لفظ، دلائل (Evidece) کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔

3- ﴿یَرمُونَ﴾ کا لفظ تین (3) مرتبہ استعمال کیا گیا۔
پاک دامن عورتوں پر بہتان طرازی کی سزا (قذف)، اسی (80) کوڑے بتائی گئی۔ (آیت:4)
پاکدامن عورتوں پر الزام لگانے والوں کے لیے، دنیا اور آخرت میں لعنت ہوگی۔ (23)

4- ﴿ زِينَـتَ﴾ کا لفظ دو مرتبہ (آیات:31 اور 60) میں استعمال ہوا۔ جن مردوں کے سامنے عورتوں کے لیے زینت اور مقاماتِ زینت کا اِظہار جائز ہے، اُن کی تفصیل بیان کی گئی۔ بوڑھی عورتوں کو چادر سے مستثنٰی کیا گیا، لیکن ﴿ تَبَـرُّج ﴾ اور ﴿ زِینت ﴾ کی پابندی برقرار رکھی گئی۔

5- مُـؤْمِـنِيْنَ (آیات: 17، 47 اور 51)، الْـمُـؤْمِنُوْنَ (آیت:31) کے الفاظ سے، یہ بات واضح کی گئی کہ اَحکام وہی نافذ کرسکتے ہیں، جو صاحب ایمان ہوں۔

6- تزکیہ : زَكّٰى (آیت: 21)، اَزْكٰى (آیت:29).

فحاشی، عریانی اور منکرات سے بچنے کے حکم کی علّت، پاکیزگی ﴿ تزکیہ ﴾ بیان کی گئی۔

بلا اِجازت گھر میں داخلے کو ممنوع قرار دیا گیا اور اسے نفس کے ﴿ تزکیہ ﴾ کے لیے ضروری قرار دیا گیا۔

7- اس سورت میں ﴿سَلِّمُوْا﴾ (آیت: 61)، ﴿ تُسَلِّمُوْا ﴾ (آیت:27) کے الفاظ کے ذریعے دو (2) مرتبہ ﴿ سلام ﴾ کا حکم دیا گیا۔ دوسروں کے گھروں میں داخل ہونے سے پہلے، اجازت لینے اور سلام کرنے کا حکم دیا گیا۔ (آیت:27)۔

اپنے گھروں اور اپنے رشتے داروں کے گھروں میں داخلے سے پہلے بھی، سلامتی کی دعا کرنے حکم دیا گیا۔ (آیت:61)

8- اِستِئذان ﴿ يَستَأذِنُونَكَ ﴾۔ (آیت:62)

اس سورت میں، مسلمانوں کو اجتماعی زندگی کے آداب سکھائے گئے کہ ﴿اَمرِ جامِع﴾ کے لیے اجازت ﴿اِستِئذان﴾ ضروری ہے۔ (آیت:62)

سُورَةُ الاَحزَاب اور سُورَةُ النُّور کا تقابلی جائزہ

مضمون	33- سُورَةُ الاَحزَاب	24- سُورَةُ النورٌ
زمانۂ نزول	غزوۂ الاحزاب کے بعد ، 5 ھ میں نازل ہوئی، حالانکہ کتابی ترتیب میں اسے بعد میں (یعنی 33 نمبر پر) رکھا گیا ہے۔	غزوۂ بنی المصطلق کے بعد ، شعبان 6 ھ میں ، سورۃ الاحزاب کے ایک سال بعد نازل ہوئی ، حالانکہ کتابی ترتیب میں اسے پہلے رکھا گیا ہے۔
مرکزی مضمون	اَمانت کی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے، کفرو منافقت چھوڑ کر، اِخلاص کے ساتھ اسلام کے عائلی ، معاشرتی ، سماجی ، عسکری ، سیاسی اور دیگر اجتماعی اَحکام پر عمل کرو !	کفرونفاق چھوڑ کر ، اسلام کے عائلی ، معاشرتی فوجداری اور دیگر اجتماعی قوانین پر عمل کرو ! استخلاف اور اقتدار کا وعدہ ہے۔
منافقین کی سرگرمیاں	منافقین، رسول اللہ ﷺ کی ذات پر حملے کر رہے تھے کہ اُنہوں نے اپنے منہ بولے بیٹے حضرت زید بن حارثہؓ کی مطلقہ بیوی حضرتِ زینبؓ سے، یعنی اپنی بہو سے نکاح کرلیا ہے۔ منافقین کی اذیت رسانیاں (آیت 53، 57، 48، 59، 69)	منافقین ، رسول اللہ ﷺ کی بیوی حضرتِ عائشہؓ کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ کر رہے تھے۔ واقعۂ اِفک (آیت 11 تا 26)
کافروں کی سرگرمیاں	پہلی اور آخری آیت میں منافقین اور کافرین سے نہ دبنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ وہ وقت تھا ، جب مدینے کی نوزائیدہ حکومت کو خارجی (External) اور داخلی (Internal) دشمنوں کا سامنا تھا۔	....

مضمون	33- سُورۃُ الاَحزَاب	24- سُورۃُ النُّور
فوجداری اُحکام	....	غیر شادی شدہ زانی اور زانیہ کو سو (100) کوڑے مارنے کا حکم۔ پاک دامن عورتوں پر الزام لگانے والوں کو اُسی (80) کوڑے مارنے کا حکم۔
عائلی اُحکام	نبی ﷺ کے گھر میں اجازت لے کر داخل ہونا چاہیے۔ (آیت 53) عائلی زندگی میں سادگی ضروری ہے۔ خاندان کے ہر فرد کے پیشِ نظر دَارُ الآخرہ ہو۔ (آیت 28)	گھروں میں اجازت لے کر اور سلام کر کے داخل ہونے کا حکم (آیت 27 تا 29 ، 61) بیڈروم کے احکام (آیت 58، 59) بوڑھی عورتوں کے احکام (آیت 60)
معاشرتی اُحکام	بڑی چادر ﴿جِلباب﴾ استعمال کرنے کا حکم (59) گھروں پر پردے ﴿حجاب﴾ لٹکانے اور پردے کے پیچھے سے مانگنے کا حکم (53) غیر مدخولہ کی کوئی عدت نہیں ہے (آیت 49) عورتیں دبی زبان سے بات نہ کریں (آیت 32) جاہلیت کا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں (آیت 33) کھانے کی دعوت کے بغیر شرکت نہ کی جائے۔ عشاء کے کھانے کے بعد گپ شپ نہ کی جائے۔ (آیت 53)	لعان کے احکام (آیت 10) مردوں اور عورتوں کو غضِ بصر کا حکم (30,31) زینت چھپانے اور گردن پر دوپٹہ رکھنے کی ہدایات (آیت 31) بارہ (12) قسم کے مردوں کو زِینۃ دکھائی جاسکتی ہے بجتا ہوا زیور پہننے کی ممانعت (آیت 31) مجرد عورتوں اور مردوں کا نکاح کر دینے کا حکم (آیت 32)
اجتماعی اُحکام	....	نظمِ جماعت کی پابندی کرنے اور اجازت لے کر جانے کا حکم۔ منافقین بلا اجازت مجلس رسول ؐ سے کھسک جایا کرتے تھے۔ (آیت 62 تا 64)

سیاسی اور عسکری اَحکام	داخلی اور خارجی دشمنوں، یعنی منافقین اور کافرین سے دبنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ (آیت 1،48)	....
سماجی اَحکام	ظہار کرنے سے، بیوی کبھی ماں نہیں بن سکتی۔ (آیت 4) منہ بولا بیٹا، کبھی سگا بیٹا نہیں بن سکتا۔ (آیت 4) منہ بولے بیٹے کو، سرپرست کے بجائے، اُس کے اصلی باپ کے نام سے پکارنے کا حکم۔ (آیت 5) منافقانہ پروپیگنڈے کے بجائے ذکرِ الٰہی کیا جائے۔ (آیت 41)	....

سورۃُ النُّور کا نظمِ جلی

سورۃُ النُّور پانچ (5) پیراگرافوں پر مشتمل ہے۔

1۔آیات 1 تا 34 : پہلے پیراگراف میں، فوج داری اَحکامات اور معاشرتی اَحکامات بیان کیے گئے ہیں۔

آیاتِ بینات کی فرضیت کی توضیح کرتے ہوئے، غیر شادی شدہ زانی اور زانیہ کے لیے سوسو (100) کوڑوں کی سزا بتائی گئی اور اسلام کا فوجداری قانون ثابت کیا گیا۔ نفاذِ قانون میں رأفت کی ممانعت کی گئی۔ (آیات: 1 تا 3)

قانونِ قذف کی وضاحت کی گئی کہ پاک دامن عورتوں پر الزام تراشی کی سزا اَستی (80) کوڑے ہیں۔

زنا کے الزام کو ثابت کرنے کے لیے چار (4) مردوں کی گواہی ضروری ہے۔

اگر شوہر، بیوی پر بدکاری کا الزام لگائے تو ایسے مقدمے کا فیصلہ ﴿لِعان﴾ کے ذریعے ہوگا۔ (آیت:6)

واقعۂ اُفک پر تبصرہ:

حضرت عائشہؓ پر الزام لگانے والوں کو ﴿عذابِ عظیم﴾ کی بشارت دی گئی۔

مسلمانوں کو جھوٹے پروپیگنڈے سے بچنے اور ہیجان انگیز خبروں میں دلچسپی لینے سے منع کر دیا گیا۔ فحاشی اور عریانی کی اشاعت کرنے والوں کے لیے دنیا اور آخرت میں سزا ہے۔ (آیت:19) اہلِ وسعت اور صاحبِ ثروت لوگوں کو، غلط

پروپیگنڈہ کرنے والے رشتے داروں کی مالی امداد جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی اور گندے کاموں اور گندی باتوں سے دور رہنے کا حکم دیا گیا۔ (آیات: 11 تا 26)

عائلی اور معاشرتی احکام:

پاکیزگیٔ نفس کے لیے، گھروں میں اجازت لے کر اور ﴿سلام﴾ کر کے داخل ہونے کا حکم دیا گیا۔

البتہ غیر مسکونہ عمارتوں میں، بلا اجازت داخلے پر ممانعت نہیں ہے۔ (آیات: 27 تا 29)

مردوں اور عورتوں دونوں کو غضِ بصر کا حکم دیا گیا۔

عورتوں کو اپنی (زِینت) چھپانے اور گریبان پر دوپٹہ رکھنے کی ہدایات کی گئی۔

بارہ (12) قسم کے مردوں کو (زِینت) دکھائی جا سکتی ہے۔ بجتا ہوا زیور پہننے کی ممانعت کی گئی۔ (آیات: 30 تا 31)

معاشرے میں موجود ﴿مُجَرَّد﴾ عورتوں اور مردوں کو رشتۂ ازدواج میں منسلک کر دینے کی ہدایت کی گئی۔

نکاح ہونے تک، پاک دامن رہنا ضروری ہے۔ (آیات: 32 تا 34)

2۔ آیات 35 تا 40: دوسرے پیراگراف میں، مومنین اور کافرین کے اعمال کو، نہایت خوبصورت تمثیلوں سے واضح کیا گیا ہے

مومنین کے پاس ﴿ نُور " علی نُور﴾ ہوتا ہے۔ یعنی روشنی پر روشنی۔

اور کافرین کے پاس ﴿ ظُلُمات " بَعضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ﴾ یعنی اندھیروں پر اندھیرے۔ (آیات: 35 تا 40)

نیکیوں اور برائیوں، دونوں کے خاندان ہوتے ہیں۔

3۔ آیات 41 تا 46: تیسرے پیراگراف میں، پرندوں، بادلوں، اولوں، بجلیوں اور بارش کے علاوہ مختلف قسم کے جانوروں کی ساخت سے توحید کے آفاقی دلائل دیے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی ذات کا تعارف اُس کی صفات سے کرایا گیا ہے، تاکہ عقل مندوں ﴿ اُولُو الاَلباب ﴾ پر اِتمامِ حجت کی جا سکے۔ صحیح عقیدۂ توحید کے بغیر اَحکام پر عمل درآمد ممکن نہیں۔

4۔ آیات 47 تا 57: چوتھے پیراگراف میں، مؤمنین اور منافقین کی صفات بیان کر کے تقابل پیش کیا گیا ہے۔

اِطاعتِ رسول ﷺ اور اطاعتِ امیر کی ہدایت کی گئی کہ سچے اہلِ ایمان ہی اَحکام نافذ کر سکتے ہیں۔ (آیت: 55)۔

سچے ایمان اور عملِ صالح سے ﴿ اِسْتِخْلَاف فِی الْاَرْضِ ﴾ کا وعدہ کیا گیا۔

نماز، زکوٰۃ اور اطاعتِ رسولؐ کا حکم پر مداومت کی ہدایت کی گئی۔ (آیات: 47 تا 57)

5۔آیات 58 تا 64 : پانچویں اور آخری پیراگراف میں، دوبارہ پہلے پیراگراف کی طرح ،متفرق اجتماعی اور معاشرتی احکامات بیان کیے گئے ہیں۔

بیڈروم کے اَحکام کے سلسلے میں گھر کے بچوں اور ملازمین کو تین (3) اوقات میں اِجازت لے کر بیڈروم میں داخل ہونے کی ہدایت کی گئی۔(آیات:58 تا 59)

بوڑھی عورتوں کے لیے رخصت پر مبنی استثنائی اَحکام دیے گئے، وہ ﴿ تَبَرُّج ﴾ اور ﴿ زِينَت ﴾ کے بغیر چادر اتار سکتی ہیں۔(آیت: 60)۔

اندھے، لنگڑے اور بیمار لوگوں کو بھی کھانے کے آداب کی تعلیم دی گئی۔اُن گیارہ (11) لوگوں کا ذکر کیا گیا، جن کے گھروں سے کھانا کھایا جاسکتا ہے۔﴿ سلام ﴾ کرنے کی تاکید مکرر ہوئی۔(آیت:61)

نظمِ جماعت کی پابندی کرنے اور اجازت لے کر جانے کا حکم۔

اُن منافقین پر تنقید کی گئی، جو بلا اجازت ، آڑ لے کر مجلسِ رسول ﷺ سے کھسک جایا کرتے تھے۔

خام مسلمانوں اور خالص مسلمانوں کی تربیت کی گئی کہ اِطاعتِ رسول ﷺ اور اِطاعتِ امیر ہی سے اُخروی کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے اور انہیں قیامت کے محاسبے سے تخویف کی گئی۔(آیات:62 تا 64)

مرکزی مضمون

صحیح عقیدۂ توحیدِ ذات وصفات کے ساتھ، کفر ونفاق چھوڑ کر ، اسلام کے عائلی، معاشرتی، فوجداری اور دیگر اجتماعی قوانین پر عمل کرو! استخلاف اور اقتدار کا وعدہ ہے۔